سوال

(336) بہنوئی سے پردہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غریب آباد جہانیاں سے حافظ محمد شفیع لکھتے ہیں کہ ایک لڑکی کی اس کے بہنوئی نے پرورش کی اوراس کی شادی کا فریضہ بھی اپنے ہاتھوں سر انجام دیا اب کیا وہ اپنے بہنوئی سے پردہ کرے گی۔جبکہ اس کی بہن بہنوئی کے نکاح میں موجود ہے۔۔۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پردے کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے۔: ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے اگر تمھیں کچھ مانگنا ہے تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔''(33/الاحزاب:53)

روایات میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کے نزول سے پہلے متعدد مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرچکے تھے کہ آپ کے ہاں بھلے اور بُرے لوگ آتے ہیں کاش!آپ اپنی ازواج مطہرات کو پردہ کرنے کا حکم دیں۔لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ قانون سازی میں خود مختار نہ تھے۔اس لئے آپ اللہ کی طرف سے اشارہ کے منتظر رہے آخر کاریہ حکم آگیا کہ محرم مردوں کے علاوہ کوئی مرد آپ کے گھر نہ آئے۔اور جس غیر محرم کو خواتین سے کوئی کام ہو وہ پردے کے پیچھے سے بات کرے۔اگلی آیت میں ان محرم رشتہ داروں کی فہرست ہے جن سے پردہ ضروری نہیں ہے چنانچہ فرمایا: ''ازواج مطہرات کے لئے اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ ان کے باپ ان کے بیٹے ان کے بھائی ان کے بھتیجے ان کے بھانجے ان کے میل جول کی عورتیں اوران کے مملوک گھروں میں آئیں۔''(33/الاحزاب:55)

اس فہرست میں بہنوئی کا زکر نہیں ہے۔لہذا اس سے پردہ کرنا ضروری نہیں ہے۔اس آیت میں چچا اور ماموں کا زکر اس لئے نہیں کیا گیا کہ وہ عورت کے لئے بمنزلہ والدین ہیں یا پھر ان کے زکر کو اس لئے ساقط کردیا گیا ہے۔کہ بھانجوں اور بھتیجوں کا زکر آجانے کے بعد ان کے زکر کی حاجت نہیں ہے کیوں کہ بھانجے اور بھتیجے سے پردہ نہ ہونے کی جو وجہ ہے وہی چچا اور ماموں سے پردہ نہ ہونے کی وجہ بھی ہے بہرحال بہنوئی ان محرم رشتہ داروں میں شامل نہیں ہے۔جس سے پردہ نہیں کیا جاسکتا بلکہ پردہ کے لئے ضابطہ یہ ہے کہ جس سے عورت کا نکاح کسی وقت بھی ہوسکتا ہواس سے پردہ کرنا ضروری ہے بہنوئی اپنی سالی سے نکاح کرسکتا ہے بشرط یہ کہ اس کی بیوی فوت ہوجائے یا اسے طلاق مل جائے پردے کے متعلق یہ ابتدائی احکام تھے سورہ نور میں احکام ستر بیان کیےگئے ہیں وہاں بھی جن لوگوں کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ان میں بہنوئی شامل نہیں ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''کہ وہ(عورتیں) اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگران لوگوں کے سامنے(شوہروں کے بھائی اپنے بیٹے بھائی شوہروں کے بیٹے بھائیوں کے بیٹے بہنوں کے بیٹے۔۔۔)(24/النور:31)

صورت مسئولہ میں اگرچہ بہنوئی نے اپنی سالی کی پرورش کی اوراس کی شادی کا فریضہ بھی اپنے ہاتھوں سے سر انجام دیا ہے تاہم وہ اس کے لئے محرم نہیں ہے جس سے پردہ اٹھا دیا گیا ہو بلکہ وہ اس کے لئے غیر محرم ہے جس سے پردہ ضروری ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:353